وفیات:

# ایک مدنی دوست کی المناک جدائی

گزشتہ دنوں ایک نہایت ہی جگر پاش اور اعصاب شکن حادثے نے دل کی دنیا کو ویران اور دماغ کی سلطنت کو تلپٹ و پریشاں کردیا' دراصل یہ واقعہ کچھ ایسی شدت کا تھا کہ اس کا فوراً ہی یقین کرنا میرے لئے ناممکن تھا۔ یہ وحشت انگیز خبر ہمارے نہایت ہی قیمتی' ہردلعزیز' جواں سال دوست مولانا قاری محمد صفی اللہ ساکن مدینہ منورہ کی حادثاتی موت کی تھی' جس نے نہ صرف ان کی مادر علمی اور ان کی بے مثال مہمان نوازی سے محظوظ ہونے والے ساری دنیا میں پھیلے ہوئے بے شمار علماء ومشائخ اور سینکڑوں جاننے والوں کو نہایت ہی مضمحل وافسردہ کردیا۔

شہر رسول ﷺ مدینہ المنورہ زادہ اللہ شرفاً جو ہر مسلمان کے دل کی سرزمین پر ہمیشہ قائم ودائم اور جگمگاتا رہتا ہے اس شہر خوباں صد بہتر از خلد بریں اور رشکِ فردوس کی حسیں اور مقدس یادیں' صبحیں اور شامیں بھلا کون بھول سکتا ہے؟ پھر ایسے بہترین شہر میں قدرت نے حضرت مولانا محمد صفی اللہ کو عشاقانِ رسول ﷺ کا بہترین خندہ پیشاں میزبان مہیا فرمایا تھا جو مدینہ طیبہ کی مہمان نوازی کی شاندار روایات کا امین اور حضرت محمد ﷺ کی سنتوں اور خصوصاً سخاوت اور اعلیٰ اخلاق واقدار کی بے مثال صفات سے مزین تھا۔ رمضان اور حج کے موقع پر ہمارے علاوہ بھی دنیا بھر سے آئے ہوئے سینکڑوں مہمانوں کی خدمت میں یہ دیدہ ودل فرش راہ کئے رکھتا۔ ہر مہمان کو مدینہ منورہ کے مقدس مقامات اور پرنُور روادیوں کی زیارتوں سے سرفراز فرماتے۔ ایک مہمان کو اتارنے کے بعد دوسری اور تیسری جگہ مہمانوں کو لانا لے جانا اور ان کی ضیافتیں ودعوتیں کرنا ایک مشکل امر تھا۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک مسلسل سڑکوں پر گاڑی چلانا اور بے لوث خدمت کرنا آج کے نفسانفسی اور مادیت کے دَور میں بہت بڑی بات ہے۔ مولانا صفی اللہ حقانی مرحوم نے مدینہ منورہ کی پاکیزہ گلیوں میں بچپن گزارا اور اسی وادی مقدس کے متبرک گرد وغبار میں نشو ونما پائی۔ پھر والد حضرت مولانا نصر اللہ ترکستانی واہل خانہ کے ہمراہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے' یہیں پر پلے بڑھے اور پڑھے۔ حفظِ قرآن کی سعادت دار الحفظ سے کی اور اسلامی علوم سے استفادہ دار العلوم حقانیہ سے کیا۔ کچھ عرصہ مختلف درجات میں میرے ہم سبق بھی رہے۔ پھر دار العلوم میں حضرت مولانا عبد القیوم حقانی صاحب مدظلہ کے علمی وتحقیقی سرگرمیوں میں رفیق خاص رہے اور علم وقلم وکتاب سے گہری وابستگی پیدا ہوئی۔ بعد میں اپنے والد مرحوم کے ہمراہ دوبارہ مدینہ منورہ منتقل ہوگئے جس کی تمنا اور آرزو میں وہ عرصہ دراز سے کسی بسمل کی طرح تڑپتے رہتے۔ بالآخر مدینہ منورہ خاندان کے ہمراہ دوبارہ پہونچ گئے اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اسی کوچے کے ہوکر رہ گئے۔ جس کی آرزو میں انہوں نے بچپن ہی سے اپنی

## کفار کی خواتین کے لئے رحمت:

کفار سے جنگ ہوتی تو مجاہدین کو حکم دیتے۔

عن عبداللہ بن عمرؓ قال نھی رسول اللہ ﷺ عن قتل النساء و الصبیان (بخاری مسلم)

ترجمہ: عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے جہاد میں کفار کے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

## یہود و نصاریٰ کی گستاخیاں اور اسلام کی حقانیت

رحمت دو عالم کی نظر میں کفار کے بچوں اور عورتوں کے قتل کی بھی جب تک وہ جہاد میں عملاً شریک نہ ہوں مارنے سے منع فرمایا۔اور ان آنکھوں پر تعصب، اسلام دشمنی کی عینک پہننے والوں کو اسلام پھر بھی دہشتگرد مذہب اور مسلمان تخریب کار نظر آتے ہیں۔جبکہ ان مردودوں کو جہاں مسلمانوں کو خون و آگ کے سیلاب میں اپنی پیاس بجھانے کا شوق پورا کرنا ہو تو ایک مطلوب اور ٹارگٹ کی آڑ میں اپنے ڈرونز کے ذریعے ہزاروں بوڑھوں، عورتوں اور بچوں کا قتل اپنا حق اور شیر مادر سمجھتے ہیں۔ان کی اس دوغلا پن کیوجہ سے ان میں جس کے سر میں ذرہ برابر عقل اور شعور ہو مسلمان ہو کر صیہونیوں اور نصرانیوں کی منافقت سے علی الاعلان براءۃ کر لیتا ہے۔آپ حضرات اخبارات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔جب بھی یہ بدبخت قرآن و انبیاءؑ کو نیچا دکھانے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں۔بیشتر یہودیوں اور نصاریٰ میں اسلام کے بارے میں تجسس اور مطالعہ کی چنگاری بھڑک اٹھتی ہے۔جسکی وجہ سے ہر سال امریکہ، یورپ، فرانس، آسٹریلیا اور دیگر غیر مسلم ملکوں میں ہزاروں غیر مسلم اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو اسلام قبول کر رہے ہیں۔ملعون پادری کی حیثیانہ جسارت کے بعد کل میں نے اخبار میں پڑھا کہ اس واقعہ سے پہلے اگر اسلامی لٹریچر کے مطالعہ کا شوق انگریزوں کا دس فیصد تھا اب ایک ہفتہ میں یہ تناسب تیس چالیس فیصد تک پہنچا حتیٰ کہ بازاروں میں اسلامی لٹریچر کی شدت سے کمی محسوس ہو رہی ہے۔

## غلاموں اور مزدوروں کے لئے رحمت:

یہ حیا باختہ اور مادر پدر آزاد لوگ اپنے زیر نگیں لوگوں سے جو سلوک کرتے ہیں اور رحمۃ للعالمین کی تعلیم کو دیکھئے کہ ایک دفعہ سیدنا ابو مسعود انصاریؓ اپنے ایک غلام کو کسی قصور کی وجہ سے پیٹ رہے تھے اس دوران خاتم الانبیا ﷺ نے یہ کیفیت دیکھی رنجیدہ ہو کر فرمایا ''ابو مسعود اس غلام پر تمہیں جس قدر اختیار ہے اللہ تعالیٰ کو تم پر اس سے زیادہ اختیار ہے۔امام الانبیا ﷺ جس وقت دنیا سے پردہ فرما رہے تھے نہ مال کی وصیت کی نہ دولت واقتدار کی بلکہ اس وقت بھی اپنے صفتِ رحمت کا مظاہرہ فرمایا کہ

الصلوۃ و ما ملکت ایمانکم یعنی نماز موت تک قائم رکھو اور اپنی عورتوں اور غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرو

## امن و سلامتی کا علمبردار دین

ان اسلام اور محمد الرسول اللہ ﷺ کے نام سے خوف زدہ ہراس میں مبتلا بے راہ روی کے پرچاروں کو کیا معلوم کہ محبوب ربانی ﷺ جن کے صدقے یہ تمام کائنات وجود میں آئی اس کا دین تو شرم و حیاء، عفت و پاکبازی، امن و سلامتی کا علمبردار ہے۔